خلفائے راشدین اور رفع یدین

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2149

تاریخ اجراء: 18 ربیع الثانی 1445ھ/03 نومبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خلفائے راشدین رضی اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی ہستی سے رکوع کے موقع پر رفع یدین کا ترک ثابت ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں احادیث کی معتمد و مستند کتب میں حضرت سیدنا صدیق اکبر، حضرت عمر اور مولائے کائنات علی المرتضی رضی اللہ عنھم اجمعین کے حوالے سے واضح روایات موجود ہیں کہ یہ حضرات رکوع کے موقع پر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

چنانچہ امام بیہقی رضی اللہ عنہ اپنی سنن کبری میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت نقل فرماتے ہیں: ”عن علقمة عن عبد اللہ بن مسعود قال: صليت خلف النبي صلى اللہ عليه وسلم، وأبي بكر وعمر فلم يرفعوا أيديهم إلا عند افتتاح الصلاة۔“ یعنی: حضرت علقمہ حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھما کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے صرف نماز کے شروع میں رفع یدین کیا اس کے علاوہ پوری نماز میں کہیں رفع یدین نہیں کیا۔“ (السنن الکبری للبیھقي، جلد 02، صفحہ 393، دار الفکر، بیروت)

اسی طرح حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رأيت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه يرفع يديه في أول تكبيرة، ثم لا يعود۔ یعنی: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز میں صرف شروع کی تکبیر میں ہاتھ اٹھاتے تھے اس کے بعد کسی اور تکبیر میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔“ (شرح معانی الآثار، باب التکبیر للرکوع والتکبیر للسجود، جلد 1، صفحہ 227، مطبوعہ عالم الکتب)

مؤطا امام محمد رحمہ اللہ میں ہے: حضرت عاصم بن کلیب جرمی رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت کلیب جرمی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: "رأيت علی بن أبي طالب رفع يديه في التكبيرة الأولى من الصلاة المكتوبة ولم يرفعهما سوى ذلك۔" یعنی: میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو دیکھا کہ فرض نماز کی تکبیرِ اولیٰ (یعنی تکبیرِ تحریمہ) میں اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے، اور اس کے سوا (کسی اور تکبیر میں) ہاتھوں کو نہیں اٹھاتے تھے۔" (مؤطا إمام محمد، صفحه 84، مطبوعه لاهور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net